© rasailojaraid.com

کھانے کے دوران ہر لقمہ پر "الحمدللہ" کہنا؟

لاہور سے حریین کے ایک قاری لکھتے ہیں :

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا ہے :

"وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ"

"اللہ کا ذکر بہت کیا کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ!"

اس حکم کے تحت کھانے کے دوران، جو کہ دن میں ڈیڑھ گھنٹہ ہوتا ہے، کیا ذکر کیا جائے؟ —— نیز حدیث شریف میں ہے :

"عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ یرضیٰ عن العبد ان یأکل اکلۃ فیحمدہ علیھا او یشرب شربۃ فیحمدہ علیھا" (مشکوٰۃ، ص ۳۶۵)

اس حدیث کے مطابق ہر کھانے کے دوران ہر لقمہ پر "الحمدللہ" کہنا اور لوگوں کو اس کی ترغیب دیتے رہنا کیسا ہے؟

الجواب "وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ" کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر دن رات اپنی جگہ زیادہ ہونا چاہیے —— لہٰذا جو شخص صلوٰۃِ پنجگانہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ کسی وقت تلاوتِ قرآنِ مجید کر لیتا ہے، مسنون وظائف کرتا ہے اور برائی سے بچتے ہوئے نیکی کا ہر وقت خیال رکھتا ہے، اس کا یہ ذکر کثیر ہی ہے —— اس کثرت کو کھینچ کر کھانے کے ہر لقمہ پر شکر یہ ادا کرنے تک لے آنا ضروری نہیں!

مشکوٰۃ شریف کی جس حدیث کا آپ نے حوالہ دیا ہے، یہ مسلم شریف، ترمذی شریف اور مسند احمد کی روایت ہے —— امام نوویؒ "اکلۃ" کی تعریف و تفسیر میں لکھتے ہیں :

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"الاكلة ههنا بفتح الهمزة وهي المرّة الواحدة من الاكل كالغداء والعشاء" (مسلم مع نووی ج ۱، ص ۳۵۲)

یعنی "اکلہ" سے مراد ایک لقمہ نہیں، بلکہ ایک دفعہ کا پورا کھانا ہے۔

ایسے ہی "شربہ" سے مراد بھی ایک دفعہ کا مکمل پینا ہے ــــ چنانچہ جب آپ ایک وقت کا مکمل کھانا کھالیں یا پینا پی لیں تو اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنا اور حمد بیان کرنی چاہیے۔

اور کھانے پر حمد کے بارے بخاری شریف کی ایک روایت کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

"صفة الحمد، الحمد للہ کثیرًا مبارکًا فیہ غیر مکفی ولا مودّع ولا مستغنی عنہ ربّنا"

یعنی کھانے پر "حمد" مذکورہ الفاظ میں ادا کرنی چاہیے!

آگے لکھتے ہیں:

"ولو اقتصر علی "الحمد للہ"!"

"اگر صرف "الحمد للہ" کہہ دے تو بھی کافی ہے!"

علاوہ ازیں کھانے پینے کے وقت بعض مسنون اذکار درج ذیل ہیں:

۱۔ مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ میں ہے، کھانا پینا شروع کرتے وقت "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" پڑھنی چاہیے۔

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے اصحابِ کرامؓ سے فرمایا، جب آپ کھانے پر ہاتھ ڈالیں تو پڑھیں:

"بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ" (مستدرک حاکم ج ۴ ص ۱۰۷)

"اللہ کا نام لے کر اور اس کی برکت سے کھانا کھاتا ہوں"

۳۔ امّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے اور "بسم اللہ" پڑھنی بھول جائے تو یاد آنے پر پڑھے:

"بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ" (مشکوٰۃ، کتاب الاطعمۃ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، کھانے کے اول بھی اور آخر بھی!"

۴۔ حضرت، ابو ایوبؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے، تو پڑھتے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ" (مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ — سنن ابی داؤد کے بعض نسخوں میں "مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ" ہے!)

"اس اللہ کی تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا!"

۵۔ آپؓ ہی سے یہ روایت بھی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کھانے پینے کے بعد پڑھا کرتے تھے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا"

(کتاب الاذکار ص ۲۰۵ بحوالہ ابوداؤد)

"تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا، پلایا، حلق کے راستے بسہولت اتارا اور اس کے (فضلے کے) نکالنے کا راستہ بنایا"

۶۔ مشکوٰۃ باب الاشربہ میں ہے، دودھ پی کر یہ دعا پڑھنی چاہیے:

"اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ"

"اے اللہ ہمارے لیے اس میں برکت دے اور ہمیں مزید عطا فرما!"

مذکورہ بالا مسنون اذکار اگر کھانے پینے کے وقت پڑھ لیے جائیں تو کافی ہیں — اسی کی ترغیب بھی ہے، ہر لقمہ پر "الحمد للہ" کہنا ضروری نہیں!

ھٰذا ما عندی واللہ اعلم بالصّواب!

اطلاع تبدیلی فیکس نمبر

جامعہ علوم اثریہ کا فیکس نمبر تبدیل ہو گیا ہے — قارئین واحباب نیا نمبر نوٹ فرمالیں:

(0541 — 624473)   ۰۵۴۱ - ۶۲۴۴۷۳

© rasailojaraid.com